سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 8 ایس سی آر

ریاست پنجاب اور دیگران
بنام
لال سنگھ اور دیگران

18 نومبر 1996

[کے۔ راماسوامی اور جی۔ بی۔ پٹنائک، جسٹسز]

قانون ملازمت:

پنجاب سول سروس رولز (1953)

(جلد 1، حصہ I)، قاعدہ 4 (4)۔ پیشگی اضافہ۔ جے بی ٹی اساتذہ۔ عارضی طور پر بطور ہیڈ ٹیچر تعینات۔ ہیڈ ٹیچر کے پے اسکیل میں ایک پیشگی اضافے کا دعوی۔ منعقدہ: جب جے بی ٹی ٹیچر کو عارضی طور پر ہیڈ ٹیچر کے طور پر مقرر کیا جاتا ہے، جس عہدے میں زیادہ اہمیت کی ذمہ داریاں شامل ہوتی ہیں، تو وہ اپنے پرانے عہدے میں ایک پیشگی اضافہ حاصل کرنے کا حقدار ہوتا ہے بطور ہیڈ ٹیچر کی حیثیت سے ان کی عارضی ترقی کی تاریخ۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 15057 آف 1996۔

1992 کے سی۔ ڈبلیو۔ پی نمبر 16409 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 2.11.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لئے منوج سوروپ۔

جواب دہندگان کی طرف سے ایم۔این۔کرشامنی، آر۔سی۔کوشک، ستپال سنگھ اور ڈی۔کے۔گرگ شامل ہیں۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

تاخیر سے معذرت۔

اجازت دے دی گئی۔

ہم نے دونوں فریقوں کے ماہر وکیلوں کی بات سنی ہے۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 2 نومبر 1995 کو سی ڈبلیو پی نمبر 16409/92 میں دیے گئے حکم سے پیدا ہوئی ہے۔جو تنازعہ اٹھایا گیا ہے وہ پیشگی اضافے کے لئے ہے۔سوال یہ ہے کہ جواب دہندگان تنخواہ کے کس پیمانے پر پیشگی اضافے کے حقدار ہیں؟ یہ بات درست ہے کہ جواب دہندگان کو جے بی ٹی اساتذہ کے اہم عہدوں پر تعینات کیا گیا تھا اور انہیں عارضی طور پر ہیڈ ٹیچر کے طور پر ترقی دی گئی تھی۔جے بی ٹی اساتذہ کی تنخواہ کا پیمانہ 1200-2100 روپے ہے۔وہ 1410 روپے کی ابتدائی تنخواہ میں عارضی طور پر ہیڈ ٹیچرز کی حیثیت سے فرائض انجام دے رہے ہیں۔انہوں نے ہیڈ ٹیچرز کی حیثیت سے فرائض کی انجام دہی کے لئے پیشگی اضافے کا دعویٰ کیا۔عدالت عالیہ نے کہا ہے کہ وہ ہیڈ ٹیچرز کی حیثیت سے ایڈوانس انکریمنٹ کے حقدار ہیں، پنجاب سول سروس جلد 1 کے قاعدہ 4(4)، حصہ اول جو درج ذیل ہے:

"4.4. کسی سرکاری ملازم کی ابتدائی بنیادی تنخواہ جسے تنخواہ کے ٹائم اسکیل پر کسی عہدے پر نمایاں طور پر مقرر کیا جاتا ہے، کو مندرجہ ذیل طور پر منظم کیا جاتا ہے:

(1) جب نئے عہدے پر تقرری میں اس طرح کے مستقل عہدے سے منسلک ہونے والے عہدے کے مقابلے میں زیادہ اہمیت کے فرائض یا ذمہ داریوں کا تصور شامل ہو (جیسا کہ قاعدہ 4.13 کے مقصد کے لئے تشریح کیا گیا ہے) تو وہ ابتدائی تنخواہ کے طور پر پرانے عہدے کے سلسلے میں اپنی اصل تنخواہ سے آگے ٹائم اسکیل کے مرحلے کو حاصل کرے گا۔

اس کا مطالعہ کرنے سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ کسی سرکاری ملازم کی ابتدائی بنیادی تنخواہ جسے تنخواہ کے ٹائم اسکیل پر کسی عہدے پر نمایاں طور پر تعینات کیا جاتا ہے، اگر وہ مدت ملازمت کے عہدے کے علاوہ کسی مستقل عہدے پر فائز ہے اور جب نئے عہدے پر تقرری میں زیادہ اہمیت کے فرائض یا ذمہ داریوں کا حصول شامل ہوتا ہے، ریگولیٹ کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد وہ ابتدائی تنخواہ کے طور پر ٹائم اسکیل کے مرحلے کو پرانے عہدے کے سلسلے میں اپنی اصل تنخواہ سے اوپر لے جائے گا۔اس طرح، یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ جب جے بی ٹی ٹیچرز کو عارضی طور پر ہیڈ ٹیچر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا، تو وہ قرعہ اندازی کا حقدار ہے، کیونکہ وہ ہیڈ ٹیچر کی حیثیت سے زیادہ اہمیت کی ذمہ داریاں سنبھال رہا ہے، اپنے پرانے عہدے میں ایک ایڈوانس اضافہ ہیڈ ٹیچر کے طور پر عارضی طور پر ترقی کی تاریخ پر اصل تنخواہ سے زیادہ ہے.

اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے۔عدالت عالیہ کے حکم میں ترمیم کی گئی ہے۔وہ ہیڈ ٹیچرز کی حیثیت سے فرائض کی انجام دہی کے دوران ترقی کے وقت جے بی ٹی ٹیچر کے اسکیل میں ایک پیشگی اضافے کے حقدار ہیں۔کوئی لاگت نہیں۔

آر۔پی۔

اپیل کی اجازت ہے۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:33
I am the author of this document